نیکی کی دعوت کی بہاریں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت:

خاتَمُ الْمُرْسَلین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے:''مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ وَحَمِدَ الرَّبَّ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّہ، یعنی جس نے قُرآنِ پاک کی تلاوت کی اور ربّ تعالٰی کی حمد بیان کی اور پھر نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے مغفِرت طلب کی، فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مَکَانَہ،، تو یقیناً اس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔''

(دُرِّمنثور، پ۳۰، ذکر دعاءختم القرآن، ۶۹۸/۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی بھلائی اور مغفِرت کے طلبگار اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا کے خواہش مند ہیں تو ہمیں بھی چاہیے کہ شوق و محبّت کے ساتھ خُشُوع و خُضُوع سے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف مُتوجّہ ہو کر آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ذاتِ گرامی پر دُرُود و سلام کے گجرے نچھاور کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے سرکارِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہمارے دلوں میں بس جائے گی اور جسے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت نصیب ہو گئی یقیناً وہ دُنیا و آخرت میں سُرخُرو ہو گیا۔

یا نبی! تُجھ پہ لاکھوں دُرُود و سلام، اس پہ ہے ناز مجھ کو ہوں تیرا غلام
اپنی رحمت سے تُو شاہِ خیرُ الانام، مجھ سے عاصی کا بھی نازبَردار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج۶ ص۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نیّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً** یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا

www.dawateislami.net

❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر توَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغبت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حَتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے نیکی کی دعوت کی بہاریں بیان کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ سب سے پہلے ایک وَلِیُّ اللہ کی نیکی کی دعوت کی بَرَکت سے تائِب ہونے والے نوجوان کی حکایت سُناؤں گا۔ اس کے بعد آیاتِ مُبارَکہ اور تفسیر کی روشنی میں نیکی کی دعوت کی اہمیت و فضیلت پھر دَرس دینے کا ثواب اور نیکی کی دعوت کے فَضائِل پر مُشتمل اَحادیثِ مُبارَکہ آپ کے گوش گُزار کروں گا۔ نیکی کی دعوت دینا کس پر لازِم ہے؟ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت دینے کا عملی طریقہ بھی عرض کروں گا، نیز بیان کے آخر میں سُرمہ لگانے کی سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شرابی پر انفرادی کوشش کا نتیجہ:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب "**نیکی کی دعوت**" صفحہ نمبر 502 پر ہے: حُجَّۃُ الْاِسْلام حضرت سَیِّدُنا امام

www.dawateislami.net

محمد بن محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی ''اِحیاءُ العُلوم''میں نَقْل کرتے ہیں: حضرت سیِّدُنا محمد بن زَکریّا علیہ رحمۃ اللہ الکبریا فرماتے ہیں: ایک بار میں حضرت عبدُاللہ بن محمد بن عائشہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس حاضر ہوا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نمازِ مغرب کے بعد مسجد سے گھر کی جانب روانہ ہوئے، راستے میں ایک قُریشی نوجوان نشے میں دُھت نظر آیا، اس نے ایک عورت کو پکڑ لیا، عورت چِلّائی، لوگ لپکے اوراس نوجوان پر ٹُوٹ پڑے، حضرت سیِّدُنا ابنِ عائشہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے پہچانا اور لوگوں سے چُھڑا کر شَفْقَت کے ساتھ سینے سے لگالیا، اپنے گھر لائے اور اسے سُلا دیا۔ جب وہ جاگا تو اس کا نشہ اُتر چکا تھا۔ اسے نشے کے دَوران ہونے والے بے حیائی کے قصّے اور پٹائی کا مَعْلُوم ہوا تو مارے شرم کے رو پڑا اور جانے لگا۔ حضرت سیِّدُنا ابنِ عائشہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کو روکا اور نِہایت نَرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دی اور اِحساس دِلایا کہ بیٹا! آپ تو قُریشی ہیں، آپ کی خاندانی شَرافت مرحبا! یہ تو غور فرمایئے کہ آپ کس عظیم ہستی کی اَولاد ہیں! بیٹا! اللہ عزوجل سے ڈریئے اور ہمیشہ کیلئے شراب نوشی اور دیگر گُناہوں سے توبہ کرلیجئے۔ وہ نوجوان اس پیار بھری نیکی کی دعوت سے پانی پانی ہو گیا اور اس نے رو رو کر توبہ کی۔ شراب اور دیگر گُناہوں کے قریب نہ جانے کا عہد کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شَفْقَت سے اس کا ماتھا چُوما اور خُوب حوصلہ اَفزائی فرمائی۔ وہ بے حد مُتأثِّر ہوا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی صُحبت میں رہنے لگا اور اَحادیثِ مُبارَکہ لکھنے پر مامُور ہوا۔ (ماخوذ از: احیاء العلوم ج ۲ ص ۴۱۱)

ہے فَلاح و کامرانی نَرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے کہ دیکھا کہ نیکی کی دعوت دینے کی کیسی بَرَکتیں ظاہِر

www.dawateislami.net

ہوئیں۔ وہ نوجوان جو نَشے کی لَت میں بد مَسْت ہو کر دِن بدن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں کے دَلْدَل میں غَرق ہوتا جارہا تھا۔ حَضْرتِ سَیِّدُنا ابنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے خوفِ خُدا دِلاتے ہوئے نیکی کی دعوت دی تو وہ نہ صِرْف اپنی گُناہوں بھری زِنْدگی پر نادِم ہو کر تائِب ہو گیا بلکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہ میں رہ کر عِلْمِ دین کی بَرَکتیں سمیٹنے لگا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جب کسی کو فلمیں ڈرامے دیکھتا، گانے باجے سُنتا، جُھوٹ، غیبت، چُغلی اور دِل آزاری یا کسی بھی گُناہ میں مبتلا دیکھیں تو اس کے پاس جا کر حُسْنِ اَخلاق اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت پیش کریں۔ اگر ہم رِضائے الٰہی کی خاطِر حُسْنِ اَخْلاق و اِخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت دیں گے، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حیرت اَنگیز نَتائج سامنے آئیں گے اور اگر ہماری نیکی کی دعوت سے کوئی اِسلامی بھائی گُناہوں کی وادِیوں سے نِکل کر نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو گیا تو ہمارے لئے صَدَقۂ جارِیہ ہو گا۔ یاد رکھئے! نیکی کی دعوت دینا ایسا عظیم کام ہے کہ اللہ تَعَالٰی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے وَقتاً فوقتاً رُسُل و اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو مَبعُوث فرمایا (یعنی بھیجا)۔ وہ اگر چاہے تو اَنبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے بغیر بھی بگڑے ہوئے انسانوں کی اِصلاح کر سکتا ہے، لیکن اُس کی مَشِیَّت (یعنی مرضی) کچھ اِس طرح ہے کہ میرے بندے نیکی کی دعوت دیں، میری راہ میں مَشَقَّتیں جھیلیں اور میری بارگاہِ عالی سے دَرَجاتِ رَفِیعہ (یعنی بُلند درجے) حاصل کریں۔ چنانچِہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے رَسُولوں اور نبیوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو نیکی کی دعوت کیلئے دُنیا میں بھیجتا رہا اور آخر میں اپنے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مَبعُوث کیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سِلسِلۂ نُبُوَّت خَتم فرمایا۔ پھر یہ عظیمُ الشّان مَنصب اپنے پیارے محبوب حضرت محمد مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمَّت کے سِپُرد کیا کہ خُود ہی آپَس میں ایک دُوسرے کی اِصلاح کرتے رہیں اور نیکی کی دعوت کے اِس اَہم فریضے کو سر اَنجام دیں۔ (نیکی کی دعوت، ص:۲۸)

www.dawateislami.net

عطا کر دو مجھے اسلام کی تبلیغ کا جذبہ	میں بس دیتا پھروں نیکی کی دعوت یا رسُولَ اللہ (وسائلِ بخشش، ص:۳۳۳)

نیکی کی دعوت کی اَہمیّت

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاک قُرآن میں مُختَلِف مقامات پر نیکی کی دعوت دینے کی رَغبت دِلائی ہے، چُنانچِہ سورۂ آل عمران، پارہ 4 کی آیت نمبر 104 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِؕ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	ترجمۂ کنزالایمان: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بُلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

مُفَسّرِ شَہِیر، حکیمُ الْاُمَّت، حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنّان "تفسیرِ نعیمی" میں اِس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اے مُسلمانو! تم سب کو ایسا گروہ ہونا چاہیے یا ایسی تَنْظِیم بنو یا ایسی تَنْظِیم بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے (یعنی بگڑے ہوئے) لوگوں کو خَیر (یعنی نیکی) کی دعوت دے، کافِروں کو اِیمان کی، فاسِقوں کو تقوے کی، غافِلوں کو بیداری کی، جاہِلوں کو عِلم و مَعْرِفت کی، خُشک مِزاجوں کو لَذّتِ عِشق کی، سونے والوں کو بیداری کی اور اچّھی باتوں، اچھّے عَقِیدوں، اچھّے عَملوں کا زَبانی، قلمی، عَملی، قُوّت سے، نَرمی سے (اور حاکم اپنے محکوم وماتَحت کو) گرمی سے حکم دے اور بُری باتوں، بُرے عقیدے، بُرے کاموں، بُرے خیالات سے لوگوں کو (اپنے مَنْصَب کے مُطابق) زَبان، دِل، عمل، قَلَم، تلوار سے رَوکے۔ سارے مُسلمان مُبلِّغ ہیں، سب پر ہی فَرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔ "اِسْلام میں تبلیغ بڑی اَہم عِبادت ہے کہ تمام عبادتوں کا فائدہ خُود اپنے کو ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو بھی (ہوتا ہے)۔ (تفسیرِ نعیمی ج ۴ ص ۷۲، بِتَغَیُّر وملتقطاً)

میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچا دوں
ہو توفیق ایسی عطا یا الٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر مسلمان مُبَلِّغ ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر مُسلمان اپنی اپنی جگہ مُبلِّغ ہے خواہ وہ کِسی بھی شُعبے سے تَعلُّق رکھتا ہو، یعنی وہ عالِم ہو یا اِمامِ مسجد، پیر ہو یا مرید، تاجِر ہو یا مُلازِم، اَفسر ہو یا مَزدور، حاکم ہو یا محکوم، اَلْغَرَض جہاں جہاں وہ رَہتا ہو، کام کاج کرتا ہو، اپنی صَلاحِیَّت کے مُطابق اپنے گِرد و پیش کے ماحول کو سُنَّتوں کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے کوشاں رہے اور نیکی کی دعوت کا مَدَنی کام جاری رکھے۔

(نیکی کی دعوت، ص:۲۹)

جو لوگ نیکی کی دعوت کے اس فَرِیضے کو بحُسن وخُوبی اَنْجام دیتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ان کے لیے بطورِ اِنْعام فلاح وکامیابی کی خوشخبری ہے۔ چُنانچہ پارہ 24 سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدہ کی آیت نمبر 33 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ السجدۃ: ۳۳)	تَرجَمۂ کنزالایمان: اور اس سے زِیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بُلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مُسلمان ہوں۔

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الْاُمَّت، مُفْتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: اس (نیکی کی طرف بُلانے) میں اَوّل نمبر (پر) حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُراد ہیں۔ ان کے صدقے سے اَوْلیاء اور عُلماء جو تبلیغ کریں بلکہ مُؤَذِّن، تکبیر کہنے والے اور ہر وہ مومن جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق کو کسی نیکی کی طرف بُلائے (وہ بھی یہاں مُراد ہیں۔) مَعْلُوم ہوا کہ رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) کو اس کی بولی بڑی

www.dawateislami.net

پیاری مَعْلُوم ہوتی ہے جو دعوتِ خَیْر دے اگرچہ اس کی آواز موٹی اور باتیں مَعْمُولی ہوں۔(تفسیر نور العرفان، ص٦٦٧)

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سَیِّدُنا امام ابُو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی نَقْل فرماتے ہیں: ایک بار حضرتِ سَیِّدُنا مُوسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے بارگاہِ خُداوَنْدی عَزَّوَجَلَّ میں عَرض کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جزا کیا ہے؟ اللہ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عِبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔(مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب ص ۴۸)

نیکیوں کا انبار:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے! اگر ہم کسی کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ہر کلمے (بات) کے بدلے ایک ایک سال کی عِبادَت کا ثواب پائیں گے، فرض کیجئے! کسی دن مسجِد میں صِرف ایک اسلامی بھائی کے سامنے " فَیضانِ سُنَّت " سے دَرس دیا اور اُس میں دو صَفحات پڑھ کر سُنائے، اب اگر ان میں 20 باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں، تو دَرس سُننے والا وہ اسلامی بھائی ان پر عمل کرے یا نہ کرے، ہمارے نامہٴ اعمال میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 20 سال کی عِبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر دَرس سُن کر اُس اسلامی بھائی نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتا رہے گا، ہمیں بھی برابر اس عمل کا ثواب مِلتا رہے گا اور اگر اُس نے سیکھی ہوئی کوئی سُنَّت کسی اور تک پہنچائی تو اِس کا ثَواب اس پہنچانے والے کو بھی ملے گا اور ہمیں بھی، اِس طرح اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔

(نیکی کی دعوت، ص:۲۳۱)

کرم سے "نیکی کی دعوت کا" خوب جذبہ دے	دوں دھوم سُنَّتِ محبوب کی مچا یارب!

	(وسائلِ بخشش، ص:۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

درس دینے کا ثواب:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمّت کیجئے، شیطان سے پیچھا چُھڑائیے، سُستی اُڑائیے اور روزانہ کم اَز کم "دو دَرس" ضَرور دیجئے۔ مسجِد دَرس، چوک دَرس، بازار دَرس وغیرہ میں سے کم اَز کم ایک کی تو ضرور ترکیب فرمایئے نیز وَقت مُقَرَّر کر کے روزانہ ضَرور بِالضَّرور گھر دَرس کے ذَرِیعے بھی خُوب خُوب سُنَّتوں کے مَدَنی پھول لُٹایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے۔ اس ضِمن میں دو فرامینِ مُصطفٰے سُنئے اور جُھومئے:

(1) جو شخص میری اُمَّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تا کہ اس سے سُنَّت قائم کی جائے یا اُس سے بد مذہبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ (حِلْیَۃُ الْاَولیاء ج ۱۰ ص ۴۵ حدیث ۱۴۴۶۶)

(2) دُعائے مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: "اللہ تعالٰی اُس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دُوسروں تک پہنچائے۔" (سُنَنِ ترمذی ج ۴ ص ۲۹۸ حدیث ۲۶۶۵) (نیکی کی دعوت، ص:۲۳۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج غیر مُسلموں کی مَذمُوم تحریکیں دُنیا میں ہر جگہ اپنے مَذہَب کی سالمِیّت (سال۔ مِی۔ یَت) وبقا بلکہ اِرتِقاء (یعنی ترقّی) کے لیے سرگرمِ عمل ہیں، مگر افسوس! دُنیا کی مَحبَّت میں مَست مُسلمان کو دُنیا کے دَھندوں ہی سے فُرصت نہیں، افسوس صَد کروڑ افسوس! اِس دَور کے مُسلمانوں کی اکثریَّت نے فَقَط "کھاؤ پیو اور جان بناؤ" کو ہی گویا مَقْصدِ حیات سمجھ رکھا ہے، دوسروں کو صلوٰۃ وسُنَّت کی تلقین کی کس کو پڑی ہے! بلکہ ان کے پاس تو آخِرت کی بھلائی پانے کیلئے اِتنا وقت بھی نہیں جو اِطمینان سے نَماز ہی پڑھ سکیں اور وہ دَرد بھرا دِل بھی کہاں سے لائیں جو سُنَّت کی مَحبَّت سے لَبریز ہو۔ بس ہر وَقْت دُنیا، دُنیا ہی کی بہتریوں کا تصوُّر ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص:۳۴)

یاد رکھئے! اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے مَنْع کرنا، اِنْتہائی اَہم

www.dawateislami.net

کام ہے اگر اس سے غفلت اور بے توجُّہی بَرتی گئی تو نیک اَعْمال میں کمزوری و سُستی پیدا ہو جائے گی، گمراہی پھیلے گی، جَہالت کا دَور دورہ ہو گا۔ نیکی کی دعوت دینے کی اَہَمِیَّت کا اَندازہ اس روایت سے بھی لگایئے۔

حضرت سَیِّدُنا ابو الدرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے مروی ہے کہ تم نیکی کا حکم دیتے رہنا اور بُرائی سے روکتے رہنا ورنہ تم پر ظالِم بادشاہ مُسلَّط کر دیا جائے گا، جو تمہارے چھوٹے پر رَحم نہیں کرے گا اور تمہارے نیک لوگ دُعا کریں گے مگر ان کی دُعائیں قَبول نہیں ہوں گی، وہ مُعافی مانگیں گے مگر ان کو مُعافی نہیں ملے گی۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۳۸۳)(نیکی کی دعوت، ص: ۵۰۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا کہ دُعاؤں کے قَبول نہ ہونے کا ایک سبب اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَر کے اَہم فریضے کو ترک کر دینا بھی ہے۔ فی زمانہ ایک تعداد ہے جو دُعائیں قَبول نہ ہونے کا رونا روتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں شِکْوہ و شِکایات کرتی نظر آتی ہے۔ یاد رکھئے ایسے جُملے بولنا ایمان کیلئے خطرناک ثابِت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جب بھی کوئی آفت آ پڑے تو صَبْر صَبْر اور صَبْر سے کام لینا چاہئے اور ہماری جن دُعاؤں کی قَبولِیَّت کا اَثَر دُنیا میں ظاہِر نہیں ہوتا وہ بھی دَرْ حقیقت مَقْبول ہی ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: بندے کی دُعا تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی یا تو جلد ہی اس کی دُعا کا نتیجہ (زِندگی) میں ظاہِر ہو جاتا ہے یا اس کے لئے آخِرت میں بَھلائی جمع کی جاتی ہے یا پھر اس جیسی کوئی مُصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ (مُسند امام احمد ج ۴ ص ۷ ۳ حدیث ۱۱۱۳۳) ایک دوسری روایت میں ہے (کہ جب بندہ آخِرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں مَقبول نہ ہوئی تھیں) تمنّا کریگا، کاش! دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی (یعنی سب آخِرت کے واسطے جَمْع ہو جاتیں) (اَلْمُسْتَدْرَک لِلْحاکِم ج ۲، ص ۱۶۴، حدیث: ۱۸۶۲) اس لیے دُعاؤں کے بَظاہِر دُنیا میں ثَمرات ظاہِر نہ ہونے پر شِکْوہ کرنا کسی طور بھی مُناسِب نہیں۔ بلکہ خُوب خُوب دُعائیں کیجئے اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والے بن جایئے۔ اِنْ

www.dawateislami.net

شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت دینے کی بَرَکت سے دُعائیں بھی ضَرور مقبول ہوں گی۔

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں

قُدسِیوں کے لَب سے آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت دینے کی بہاریں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے مَنْع کرنا، بہت عظیم فریضہ ہے۔ قرانِ پاک میں تو ایسے لوگوں کی تعریف اور انہیں فلاح ونَجات کی خُوشخبری سُنائی گئی ہے بلکہ مُتَعَدَّد اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی ان کیلئے بِشارتیں بیان ہوئی ہیں، چُنانچہ نیکی کی دعوت کا جذبہ بڑھانے کیلئے چند اَحادیثِ مُبارَکہ سُن لیجئے۔

1. اپنے (دینی) بھائی سے مُسکرا کر مِلنا، تمہارے لیے صَدَقہ ہے اور نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے مَنْع کرنا بھی صَدَقہ ہے۔ (سُنَنِ ترمذی ج ۳ ص ۳۸۴ حدیث ۱۹۶۳)

2. جَنَّتُ الفِردوس خاص اس شخص کے لئے سَجائی جاتی ہے جو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔" (تنبیہ المغترین، ص ۲۹۰)

3. حضرت سَیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تورات شریف میں حضرت سَیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی: "اے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام)! جس نے نیکی کا حکم دیا، بُرائی سے مَنْع کیا اور لوگوں کو میری اِطاعت کی طرف بُلایا تو اسے دُنیا اور قَبْر میں میرا قُرب اور قِیامت کے دن میرے عرش کا سایہ نصیب ہو گا۔" (حلیۃ الاولیاء، الحدیث ۱۷۷۶، ج ۶،

www.dawateislami.net

(ص٣٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے کتنے فضائل وبرکات ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِیْن اَمْرٌبِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَر(یعنی نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے) کا فریضہ سر اَنْجام دینے میں سُستی نہیں کرتے تھے۔ اگر ہم تاریخِ اسلام کا مُطالَعہ کریں تو ہم پر یہ بات روزِروشن کی طرح عِیاں ہوجاتی ہے کہ ہمارے اَوْلیائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلام نے ہر دَور میں اِحْیائے سُنَّت ونیکی کی دعوت کے اس فریضہ کوخُوب سرانجام دیا۔ ان بُزرگ ہستیوں نے اپنے وَقْت کا صحیح اِسْتعمال کرتے ہوئے آنے والی نسلوں کی آسانی اوراِشاعتِ علمِ دین کے عظیم جذبے کے پیشِ نظر بے شُمار عُلوم پر کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِیْن نے نیکی کی دعوت کے عظیم مَقْصد کے لئے اپنے وَقْت اور گھر بار کی قُربانیاں دیں۔ تصوّر کریں توتاریخ کے اَوْراق پر کہیں اِمامِ اعظم عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللهِ الْاَکْرَم عِلْمِ دین کی رَعنائیاں بکھیرتے دِکھائی دیتے ہیں، تو کہیں غوثِ پاک عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللهِ الرَّزَّاق نُورِعلم سے لوگوں کے قُلوب کومُنوّر فرماتے ہیں۔ کہیں امامِ غزالی عَلَیْهِ رَحمَۃُ اللهِ الْوَالِی اِصْلاحِ اُمّت کے لیے کوشاں ہیں تو کہیں اِمام احمد رضاخان عَلَیْهِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن جیسی عظیم ہستی نے نایاب مَعْلُومات کے ذَریعے تِشْنگانِ عِلْم (علم کے پیاسوں) کوسیراب کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فی زمانہ شیخِ طریقت، امیرِاہلسُنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے ساری دُنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے ’’دعوتِ اسلامی‘‘ جیسی تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک کی بُنیاد رکھی جو دنیا کے تقریباً 195 ممالک میں اپنا پیغام پہنچاچکی ہے اور 92 سے زائد شُعبہ جات میں مدنی کاموں کی دُھومیں مچارہی ہے مزید کُوچ جاری ہے۔ الغرض ان مُقدّس ہستیوں نے بیان وتدرِیس، تصنیف و تالیف اور نیکی کی دعوت وغیرہ کے ذَریعے اپنی اپنی ذِمّہ داریوں کوبطریقِ اَحْسن نبھایا۔ مگر افسوس کہ

www.dawateislami.net

آج ہمیں نیکی کی دعوت دینے کے بے شُمار مَواقع دَستیاب ہیں پھر بھی ہم سستی سے کام لیتے ہوئے نیکی کی دعوت نہیں دیتے۔ یادرکھئے! اگر یہ مَدَنی کام اِخلاص و اِستِقامت کے ساتھ کیاجائے توخُوب لذّت والی عِبادَت ہے۔ چُنانچِہ

امیرُالمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ارشاد ہے: میں نے عِبادَت کی لذّت چار اَشیا میں پائی: (1) اللہ تعالیٰ کے فرائض کی اَدائیگی میں (2) اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں (3) اللہ تعالیٰ کی رِضا کے حُصول کی غرض سے نیکی کا حکم دینے میں (4) اللہ تعالیٰ کے غَضَب سے محفوظ رہنے کے لئے بُرائی سے منْع کرنے میں۔ (اَلمُنَبِّہات ص ۳۷)

حضرتِ سَیِّدُنا ابو بَکْرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک موقع پر اِرْشاد فرمایا: کسی جاندار کی موت کے بجائے مجھے اپنی موت پسند ہے، یہ سُن کر حاضِرین نے گھبرا کر عرض کی: ایسا کیوں؟ فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ کہیں جیتے جی ایسا زمانہ نہ دیکھوں جس میں نیکی کا حکم نہ کر سکوں اور بُرائی سے منْع نہ کر سکوں، کیوں کہ ایسے زَمانے میں کوئی خَیر (یعنی بھلائی) نہیں۔ (شَرْحُ الصُّدُور ص ۱۱، ابن عَساکِر ج ۶۲ ص ۲۱۵) (نیکی کی دعوت، ص: ۲۱۶)

مُسلمانوں کی اکثریت بے عملی کا شکار ہے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا ابو بکرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نیکی کی دعوت دینے کا کیسا جذبہ رکھتے تھے کہ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منْع کرنے) کے اَہَم فریضے کو اپنی زِندگی پر بھی ترجیح دیتے، گویا نیکی کی دعوت دیئے بغیر ان کی زِندگی بے مَزہ تھی۔ جبکہ ہم نیکی کی دعوت دینے میں سُستی اور شرم محسوس کرتے ہیں، حالانکہ مُسلمانوں میں "نیکی کی دعوت" عام کرنے کی جتنی ضَرورت آج ہے شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ اَفسوس صد کروڑ اَفسوس! آج مُسلمانوں کی بھاری اکثریَّت بے عملی کا شکار ہے، نیکیاں کرنا نفْس کیلئے بے حد دُشوار اور اِرتکابِ گناہ

بَہُت آسان ہوچکا ہے، مسجِدوں کی وِیرانی اور سینما گھروں اور ڈرامہ گاہوں کی رونق، دِین کا دَرد رکھنے والوں کو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی ہے۔ ٹی وی، ڈِش اِنٹینا، انٹرنیٹ اور کَیبل کا غَلَط اِستعمال کرنے والوں نے گویا اپنی آنکھوں سے حَیا دھو ڈالی ہے، تکمیلِ ضَروریات و حُصولِ سَہولیات کی حد سے زِیادہ جِدّ و جَہد نے مُسلمانوں کی بھاری تعداد کو فکرِ آخِرت سے یکسر غافِل کر دیا ہے گالی دینا، تُہمت لگانا، بدگمانی کرنا، غیبت کرنا، چُغلی کھانا، لوگوں کے عیب جاننے کی جُستجو میں رہنا، لوگوں کے عیب اُچھالنا، جُھوٹ بولنا، جُھوٹے وعدے کرنا، کسی کا مال ناحق کھانا، خُون بہانا، کسی کو بِلا اجازتِ شَرعی تکلیف دینا، قرض دَبا لینا، کسی کی چیز عارِیتاً (یعنی وَقتی طور پر) لے کر واپَس نہ کرنا، مُسلمانوں کو بُرے اَلقاب سے پُکارنا، کسی کی چیز اُسے ناگوار گُزرنے کے باوُجُود بِلا اِجازت اِستعمال کرنا، شراب پینا، جُوا کھیلنا، چوری کرنا، زِنا کرنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سُننا، سُود و رِشوت کا لین دین کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور انہیں سَتانا، اَمانت میں خِیانت کرنا، بدنگاہی کرنا، عورَتوں کا مَردوں کی اور مَردوں کا عورَتوں کی مُشابَہت (یعنی نقّالی) کرنا، بے پَردَگی، غُرُور، تکبُّر، حَسَد، رِیاکاری، اپنے دل میں کسی مُسلمان کا بُغض و کینہ رکھنا، شَماتَت (یعنی کسی مُسلمان کو مرض، تکلیف یا نُقصان پہنچنے پر خُوش ہونا)، غُصّہ آجانے پر شریعت کی حد توڑ ڈالنا، گُناہوں کی حرص، حُبِّ جاہ، بخل، خُود پسندی وغیرہ مُعاملات ہمارے مُعاشَرے میں بڑی بے باکی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔

کثیر گُناہ ایسے ہیں کہ جن کی وجہ سے براہِ راست دوسروں کو نُقصان اُٹھانا پڑتا ہے، مَثَلاً اگر کوئی شخص چوری کا گُناہ کرے گا، تو اُس شخص کا نُقصان ہو گا جس کی چیز چُرائی جائے گی، بِالکل یِہی مُعاملہ ڈاکہ ڈالنے، اَسلحہ (اَس۔لِ۔حَہ) دکھا کر موبائل فون وغیرہ چھین لینے والوں کا ہے۔ دُنیوی نُقصانات تو ایک طرف رہے، گُناہ کرنے والے کا اَصل بڑا نُقصان تو آخِرت کا ہے۔ اے سُنّتوں کا درد رکھنے والے عاشِقانِ رسول! ذرا سوچئے!! گُناہوں کی دَلدَل میں پھنسنے والوں کو کون نکالے گا؟ اَخلاقی تنزُّل وں

www.dawateislami.net

اور پَستیوں کی طرف گِرتے چلے جانے والوں کو کِردار کی بُلندیوں کی جانب کون اُبھارے گا؟ جہنّم میں لے جانے والے اعمال میں مصروف رہنے والوں کو جنّت میں لے جانے والے اَعْمال پر کون لگائے گا؟

(نیکی کی دعوت، ص:۱۳۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں خُود ہی ایک دوسرے کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہوگی اور نیکی کی دعوت کے ذریعے مُسلمانوں کو نمازوروزے کا پابند بنانے، مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں دُرُست مُخارج کے ساتھ قرآنِ پاک سکھانے، سُنّتوں پر عمل کا جذبہ دِلانے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے، مدنی انعامات پر عمل کرنے، خُوب خُوب نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذِہن بنانے کی مُہِم تیز سے تیز تَر کرنی ہوگی۔ جب بھی نَمازِ باجماعت کیلئے سُوئے مسجِد جانے لگیں تو امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے مدنی انعام نمبر 2 پر عمل کی نیّت سے، دوسروں کو ترغیب دیکر ساتھ لیتے جائیں، مدنی انعام نمبر 2 کیا ہے؟ آیئے سُنتے ہیں "کیا آج آپ نے **پانچوں نمازیں** مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ **باجماعت** ادا فرمائیں؟ نیز بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟"

جنہیں نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھایئے۔ اگر آپ کے سبب ایک بھی، نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا، اُس کی ہر ہر نَماز کا آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا۔ اسی طرح عُموماً عشا کے بعد کم و بیش 40 مِنَٹ چلنے والے دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں داخِلہ لے لیجئے، اِس میں خود بھی قراٰنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے۔ آپ سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا، آپ کو بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ آپ بھی سُنّتوں پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سُنَّت سکھا دی، تو اب وہ جب جب اُس سُنّت پر عمل کرے گا، آپ کو بھی اُس سنَّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثواب ملتا رہے گا۔ (نیکی کی دعوت، ص:۲۳۰) فرمانِ مُصْطفٰے

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ** یعنی بھلائی کی رَہنُمائی کرنے والا اس بھلائی پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔(مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۴۲۸۰، ج۳، ص ۴۵۲) لہٰذا اعلا قائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور مَدَنی قافِلوں میں سُنَّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مُسلمانوں کو ''نیک'' بنانے کی ''مشین'' بن جایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا اَنبار لگ جائے گا اور دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔(نیکی کی دعوت، ص: ۲۳۰)

تیرے کرم سے اے کریم! مجھے کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت اور دعوتِ اسلامی:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو خُوش نصیب اپنی نیکیوں پر پُھولے گا نہیں، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی کو بُھولے گا نہیں، نیکیاں کرنے کے باوُجود اِخلاص کی کمی کے خَوف سے لَرزے گا اور اشکباری کرے گا وہ کامیاب ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے خُوشی خُوشی جنّت میں جائے گا۔ جنّت کی آرزُو میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنَّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کیجئے۔ مَدَنی اِنعامات کے مُطابِق عمل کیجئے اور اخلاص واِستِقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے رہیئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں برکتیں ظاہر ہوں گی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب نیکی کی دعوت عام کرنے کی ضَرورت کو محسوس کیا اور لوگوں کو بُرائی سے روکنے کی کُڑھن دل میں پیدا ہوئی تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اُمّتِ مسلمہ کو نماز و روزہ کا پابند بنانے، سُنَّتیں سیکھنے سکھانے، نیکیوں کا جذبہ دِلانے، گُناہوں سے بچنے کا ذِہن بنانے کیلئے اِنْفِرادی کوشش شُروع کر دی۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نہ صِرف خُود اِستِقامت کے ساتھ نیکی

www.dawateislami.net

کی دعوت کرتے رہے بلکہ وقتاً فوقتاً اسلامی بھائیوں کو بھی اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کا ذِہن دیتے رہے۔ اس مدنی مَقصد کو دُنیا کے کونے کونے میں عام کرنے کیلئے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سُنَّتوں بھرے بیانات اور تصنیف و تالیف کے ذَریعے نیکی کی دعوت کی خُوب خُوب دُھومیں مچائیں۔ آپ کی عام فہم، تاثیر کُن تحریر اور سُنَّتوں بھرے بیانات کی بَرَکت سے لاکھوں مُسلمان بالخصوص نوجوانوں کی زِندگی میں مدنی اِنقلاب برپا ہو گیا اور وہ جُرم وعِصیاں کی دُنیا کو چھوڑ کر صلوٰۃ و سُنَّت کی راہ پر گامزن ہو گئے۔ اگر ہم بھی نیکی کی دعوت دینے اور دوسروں کو بُرائی سے روکنے کا ذِہن رکھتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور نیکی کی دعوت دینے کا طریقہ سیکھنے کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سے نہ صرف سُنَّتیں سیکھنے سکھانے کا جذبہ ملے گا بلکہ وقتاً فوقتاً نیکی کی دعوت دینے کا موقع بھی ملے گا۔

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے		بنا شائقِ قافلہ یاالٰہی

نیکی کی دعوت اور مدنی چینل:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُبلِّغِین دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے 92 سے زائد شُعْبہ جات میں کام کر رہے ہیں، اِنہی میں سے ایک اِنْتِہائی اَہَم شُعْبہ **مدنی چینل** بھی ہے، جس کے ذریعے دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام گھر گھر میں عام ہو رہا ہے۔ مدنی چینل شُروع کرنے سے پہلے جب یہ گُمانِ غالب ہوا کہ مُسلمانوں کے گھروں سے T.V. نکلوانا بہت ہی مشکل ہے تو بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں طُغیانی آتی ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تا کہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جا سکے، عین اِسی طرح T.V. ہی کے ذَرِیعے مسلمانوں کے گھروں میں داخِل ہو کر ان کو غفلت کی نیند سے بیدار کرنے، گناہوں اور گمراہیوں

www.dawateislami.net

کے سیلاب سے بچانے کیلئے مدنی چینل کا آغاز کیا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے خُوب جِدّ و جہد کر کے رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق ستمبر 2008ء سے مدنی چینل کے ذَرِیعے گھر گھر سُنَّتوں کا پیغام عام کرنا شُروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز مدنی نَتائج نظر آنے لگے۔ مَدَنی چینل اپنے مَقاصِد میں کس حد تک پورا اُترا ہے، اس کا اَندازہ چند خُصوصیات سے ہو سکتا ہے:

❀…مَدَنی چینل کا مَقْصد، باطل کی آمیزش سے پاک خالِصتاً اسلام کے پیغام کو عام کرنا ہے۔

❀…مَدَنی چینل نے تحفُّظِ عَقائدِ اسلام کا علمبر دار بن کر خوفِ خدا اور عشقِ مُصْطفٰے کی شمع فروزاں رکھنے کا پیغام نہ صرف گھر گھر پہنچایا بلکہ اس کا سفر جاری ہے۔

❀…مَدَنی چینل نے بینَ الْاَقْوامی سَطْح پر اِسلام کے پیغام کو اس مُؤثر اور دل نَشین اَنداز میں دُنیا کے گوشے گوشے تک پہنچایا ہے، جہاں اس کے بغیر رَسائی بے حد مُشکل تھی۔

❀…مَدَنی چینل وہ واحد چینل ہے، جس پر عورتوں کو نہیں دِکھایا جاتا۔ اس لَحاظ سے اسے ایک آئیڈیل 100 فیصدی اِسلامک چینل کہا جاسکتا ہے۔

❀…مَدَنی چینل، وہ واحد چینل ہے جو کمرشل (کاروباری) نہیں۔

❀…مَدَنی چینل بے حَیائی اور فَحاشی و عُریانی کی فضا میں بگڑی ہوئی مُعاشرتی اَقدار کی اِصلاح کے لیے روشن آفتاب کا کردار اَدا کر رہا ہے۔

❀…مَدَنی چینل پر عَقائد و عبادات، اَخلاق، مُعاملات اور مُعاشرت سے مُتعلِّق مسائل کو اِنْتہائی اِحْتیاط اور ذِمّہ داری کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ سے بھی مدنی اِلتجا ہے کہ مدنی چینل دیکھتے رہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کا جذبہ پانے کے ساتھ ساتھ فلمیں، ڈرامے،

www.dawateislami.net

گانے باجے وغیرہ گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے اور عشقِ رسول میں مُستَغرَق رہنے کا ذِہن بھی بنے گا۔

مدنی چینل کے سبب نیکی کی دعوت عام ہو	عام دُنیا بھر میں یارَبّ دین کا پیغام ہو

آیئے! امیرِ اہلسنّت کے عطا کردہ، اس نعرے کو مل کر لگاتے ہیں!

مدنی چینل دیکھیں گے، دکھائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

لوگ ہماری نہیں مانتے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت کی اَہَمِیَّت وفضائل سُن کر کئی اسلامی بھائیوں کا نیکی کی دعوت دینے کا ذِہن بنا ہو گا، لیکن یاد رکھئے! شیطان کبھی نہیں چاہے گا کہ ہم اِصلاح کی نِیَّت سے کسی کو نیکی کی دعوت پیش کریں، کچھ بعید نہیں کہ یہ مَلعُون ذِہن میں مختلف وَسْوسے ڈالے کہ تیری نیکی کی دعوت سے کوئی فائدہ تو ہوتا نہیں، نہ تو کوئی تیری بات سنتا ہے اور نہ ہی کوئی اپنی اصلاح کیلئے فکر مند ہوتا ہے، تیری اس قَدر اِنفرادی کوشش کے باوُجود بھی چوک دَرس، مسجد درس اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں تعداد بہت کم ہوتی ہے، بس انہیں ان کے حال پر چھوڑ دے اور اپنے کام سے کام رکھ۔ اس شیطانی وار سے بعض اسلامی بھائی مدنی کاموں میں سُست ہو جاتے ہیں اور اپنی ناکامیوں کا شکوہ کرتے پھرتے ہیں۔ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایسے لوگوں کو سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں: آپ نے اَوّل تو کامیابی کا مطلب ہی نہیں سمجھا، اگر یہ ذِہن بن جائے کہ کامیابی بِھیڑ بھاڑ کا نام نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو خُوش کرنے کا

www.dawateislami.net

نام ہے، تو کبھی دل بر داشتہ نہ ہوتے۔ دوسری بُھول یہ ہوئی کہ ان کے ذِہن میں یہ بات بیٹھ گئی کہ ” لوگ ہماری بات نہیں مانتے۔“ تو اَدَب سے عرض ہے کہ آپ کو ”مَنْوانے“ کا مَنْصب کس نے سونپا؟ یادرکھئے! انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بھی مَنْوانے کی نہیں ”پُہنچانے“ ہی کی ذِمّے داری سونپی گئی۔ ان حضراتِ قُدسِیّہ نے تبلیغ فرمائی اور تبلیغ کا مطلب ”پہنچانا“ ہے نہ کہ ”مَنْوانا۔“ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اُمَّت کے مُبلِّغِین کا قول نَقْل کرتے ہوئے پارہ 22 سُورہ یٰسٓ کی آیت نمبر 17 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: اور ہمارے ذِمّے نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔

مُفسّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: ”بعض نبی وہ بھی ہیں جن کی بات کسی نے نہ مانی اور بعض وہ کہ جن کی ایک یا دو آدمیوں نے ہی اِطاعت کی۔“ (مراٰۃ المناجیح ج ا ص ۱۵۹) یقیناً اس کے باوُجود ہر نبی عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے تبلیغ کی ذِمّے داری سو فیصد مکمل اَنجام دی، کسی نے بھی کوتاہی نہ کی، لہٰذا میرے بھولے بھالے مُبلّغو! شیطان کے دامِ تزوِیر (دھوکے کے جال) میں مت پھنسئے، آپ کی اور ہم سب کی کامیابی کے لئے یہ شرط ہی نہیں کہ لوگ مان جائیں بلکہ ہم میں وہ اسلامی بھائی کامیاب ہے جو اِخلاص کے ساتھ نیکی کی دعوت پہنچانے میں کامیاب ہو جائے۔ ہم نیکی کی دعوت دیتے ہیں، ”دعوت“ کے معنیٰ ”لانا“ نہیں ”بلانا“ ہے۔ یعنی ہم نیکی کی طرف بُلاتے ہیں، ہم لانے یا مَنْوانے کے مُکلَّف وذِمّے دار نہیں۔ یہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِمّۂ کرم پر ہے کہ جسے چاہے اسے ہماری دعوت قبول کرنے کی توفیق بخش دے۔ ہاں ایک مدنی پھول یہاں ضرور قابلِ توجہ ہے، وہ یہ کہ جب ہماری کوشش کے باوُجود کوئی مُسلمان مائل نہ ہو تو ہمیں اُس کو مَعاذَاللّٰہ سَخْت دل، ڈِھیٹ وغیرہ کہہ کر غیبت بلکہ بُہتان کا اِرتکاب کرنے سے بچنا لازِمی ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ مُسْتَحَب کام کرنے نکلیں اور

www.dawateislami.net

کبیرہ گُناہوں کا بوجھ سر پر لاد کر پلٹیں !وَالْعِیاذُ بِاللّٰہِ تَعالیٰ(یعنی اللہ عزّوجلّ کی پناہ)۔ ایسے موقع پر ہمیں اپنے اِخْلاص ہی کی کمی اور اَنداز دعوت کی کوتاہی تسلیم کرنی چاہیئے اور خُوب توبہ و اِسْتِغْفار کرکے اللّٰہ عزَّ وَجلَّ کی بار گاہ میں بوسیلۂ مُصطفٰے وانبیاء وصحابہ و اَوْلیاء صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم و عَلَیْہِمُ السَّلَام لوگوں کی اِصلاح کی دُعا کرنی چاہیئے۔(نیکی کی دعوت ص:522)

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب** "میں ہے:

حضرت سیِّدُنا موسیٰ کلیم اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کو مَولیٰ عزّوَجلّ نے رسول کرکے فرعون کی طرف بھیجا (اورجب سَیِّدُنا)موسیٰ کلیم اللہ عَلَیْہِ السَّلَام (حکمِ خداوندی کی تعمیل میں) چلے تو نِدا ہوئی، مگر اے موسیٰ!فرعون ایمان نہ لائے گا۔(توحضرت)موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے دل میں کہا:پھر میرے جانے سے کیا فائدہ ہے؟اس پر 12 عُلماءِ ملائکہ عُظام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے کہا:اے موسیٰ! آپ کو جہاں کا حکم ہے جایئے، یہ وہ راز ہے کہ باوَصْفِ کوشِش(یعنی کوشش کے باوُجود) آج تک ہم پر بھی نہ کُھلا اور آخر نَفعِ بِعْثَت(یعنی رسول کے بھیجنے کا فائدہ)سب نے دیکھ لیا کہ دُشمنانِ خُدا ہلاک ہوئے، دوستانِ خُدا نے ان کی(یعنی حضرت موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی)غُلامی اِخْتیار کرکے عذاب سے نَجات پائی۔ ایک جلسے میں سَتّر (70) ہزار ساحِر(جادوگر)سجدہ میں گر گئے اور ایک زَبان بولے:

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (پ۹ الاعراف ۱۲۱،۱۲۲)		ترجَمۂ کنز الایمان: ہم ایمان لائے جہان کے ربّ پر، جو ربّ ہے موسیٰ اور ہارون کا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے!اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام مَعْصُوم ہوتے ہیں وہ ہرگز اللہ عزّوَجلّ پر اعتراض نہیں کرتے۔ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دل میں خیال آنا مَعاذَاللہ عزّوَجلّ بَر بِنائے اعتراض نہیں بلکہ حکمت پر غور کرتے ہوئے تھا اور آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ

www.dawateislami.net

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو حکمت کانوں سے سُنانے، بتانے کے بجائے آنکھوں سے دِکھانے کی ترکیب فرمائی گئی اور وہ یہ کہ فرعون چُونکہ شقی اَزلی (یعنی ہمیشہ کیلئے بد بخت) تھا، اس لئے ایمان نہ لایا، مگر آپ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اُس اَزَلی کافر کے پاس نیکی کی دعوت دینے کا ثواب کمانے کیلئے تشریف لے جانے کی بَرَکت سے 70 ہزار جادو گر ایمان لے آئے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۴۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینے والے مُبلِّغ کو اِستِقامت کے ساتھ اس عظیم فریضے کو اَدا کرنا چاہیے۔ کوئی چاہے کتنا ہی بُرا بھلا کہے، مذاق اُڑائے یا تکلیف پہنچائے لیکن کبھی بھی حسنِ اَخلاق کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ حُجّۃُ الِاسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نیکی کی دعوت کے چند مَراتِب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (۱)... کسی جاہل کو حق بات بتانا۔ یعنی جسے شَرعی حکم مَعْلُوم نہ ہو، اس کو شَرعی حکم بتانا۔ (مثلاً سُود کا لَین دَین کرنے والے کو یہ بتانا کہ یہ کام حرام ہے، لہٰذا آپ کو اس سے ضَرور بچنا چاہیے) (۲)... نَرم گُفتگو کے ذَریعے وَعظ و نصیحت کرنا۔ (جیسے غیبت کرنے والے کو سمجھاتے ہوئے نَرم لہجے میں کہنا: پیارے بھائی غیبت کرنا حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ پھر آپ کیوں غیبت کے گُناہ میں مبتلا ہوتے ہیں؟ براہِ کرم! غیبت کرنے سے بچئے اور اپنا یہ ذِہن بنائیے! غیبت کریں گے نہ غیبت سُنیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ۔ (۳)... (نیکی کی دعوت دینے کا تیسرا دَرَجہ یہ ہے کہ خِلافِ شریعت کام کرنے والے کو) بُرا بھلا کہنا اور ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ بُرا بھلا کہنے سے مُراد یہاں فحش کلامی نہیں بلکہ (اُستاد کا اپنے شاگرد، والدین کا اپنی اَولاد اور پیر کا اپنے مُرید کو) اس طرح کہنا: اے جاہل! اے نادان! اے نا سمجھ! "کیا تُو اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ سے نہیں ڈرتا" یا اسی طرح کے دیگر الفاظ اِستعمال کرنا۔ (۴)... غَلَبہ کے ذَریعے عملاً روکنا مثلاً آلاتِ لَہو و لَعِب توڑ دینا، شراب کو بہا دینا، ریشمی لباس کو پھاڑ دینا اور غاصب سے غَصب شُدہ کپڑے چھین کر مالک کو لوٹا دینا۔ (یہ آخری دَرَجہ اہلِ اِقْتِدار کیلئے ہے)

(احیاء العلوم، ۲/۱۱۲۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت کے بیان کردہ مَراتِب پر ہر ایک کو عمل کرنا ضروری نہیں بلکہ اس کی چند صورتیں ہیں۔ چُنانچہ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صفحات پر مُشتمل کتاب بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 615 پر ہے۔ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کی کئی صُورتیں ہیں:(۱) اگر غالب گمان یہ ہے کہ یہ (نیکی کی عوت دینے والا) ان سے کہے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے، تو اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف واجب ہے، اس (نیکی کی دعوت دینے والے شخص) کو باز رہنا جائز نہیں اور (۲) اگر گمانِ غالب یہ ہے کہ وہ (جن کو نیکی کی دعوت دے گا تو وہ) طرح طرح کی تُہمت باندھیں گے اور گالیاں دیں گے تو (پھر نیکی کی دعوت) تَرک کرنا اَفْضل ہے اور (۳) اگر یہ مَعْلُوم ہے کہ وہ اسے ماریں گے اور یہ صَبْر نہ کرسکے گا یا اس کی وَجہ سے فِتْنہ و فَساد پیدا ہوگا، آپس میں لڑائی ٹَھن جائے گی، جب بھی چھوڑنا اَفْضل ہے اور (۴) اگر معلوم ہو کہ وہ (لوگ جنہیں نیکی کی دعوت دی جائے گی) اگر اسے ماریں گے تو صَبْر کرلے گا، تو ان لوگوں کو بُرے کام سے منْع کرے اور یہ (نیکی کی دعوت دینے والا) شخص مُجاہِد ہے اور (۵) اگر معلوم ہے کہ وہ مانیں گے نہیں مگر نہ ماریں گے اور نہ گالیاں دیں گے، تو اِسے اِخْتیار ہے اور اَفْضَل یہ ہے کہ اَمر کرے۔ (نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منْع کرے)

جسے نیکی کی دعوت دُوں اسے دے دے ھدایت تُو
زباں میں دے اثر کردے عطا زورِ قلم مولیٰ

(وسائلِ بخشش، ص:۹۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ خُود پرہیز گار اور نیکو کار ہی سہی، مگر دوسروں کو نیکی کی

www.dawateislami.net

دعوت نہیں دیتے اور باوُجُودِ قدرت گُناہوں سے نہیں روکتے، عام مُسلمانوں بلکہ اپنے گھر والوں کو بُرائیوں میں مبتلا دیکھ کر جی میں کُڑھتے تک نہیں، تو ایک حدیثِ مُبارَکہ سُنئے اور خُود کو عذابِ الٰہی سے ڈرا کر نیکی کی دعوت دینے پر کمر بَستہ ہو جایئے۔ چُنانچِہ

سرکارِ مکّۂ مکرّمہ، سُلطانِ مدینۂ منوّرہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ جبرئیل (عَلَیْہِ السَّلَام) کو حکم فرمایا: فُلاں شہر کو اُس کے رہنے والوں سمیت زیر و زبر کر دو، حضرت جبرئیل (عَلَیْہِ السَّلَام) نے عَرض کی: اے رَبّ عَزَّوَجَلَّ! ان لوگوں میں تیرا ایک فُلاں نیک بندہ بھی ہے، جس نے پلک جھپکنے کی مِقدار بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: اَقْلِبْھَا عَلَیْھِم فَاِنَّ وَجْھَہٗ، لَمْ یَتَمَعَّرْفِیَّ سَاعَۃً قَطُّ۔ یعنی شہر ان پر اُلٹ دو، کیونکہ اس کا چِہرہ میری نافرمانیاں دیکھ کر کبھی مُتَغَیَّر (م۔ت۔غَ۔یَر یعنی تبدیل) نہیں ہوا۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج ٦ ص ٩٧ حدیث ٧٥٩٥) (نیکی کی دعوت، ص ٤٦٤)

اس حدیثِ پاک کے تحت مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح میں ہے: اِس حدیث شریف سے واضح ہوتا ہے کہ جہاں اَعمالِ صالحہ (یعنی نیکیوں) سے تعلُّق اور بُرائیوں سے اِجتِناب (یعنی پرہیز) ضَروری ہے، وہاں دین و مِلّت کے خِلاف سازِشوں اور مُسلمانوں پر ظُلم و سِتم نیز مُعاشَرَتی بِگاڑ کی وجہ سے پریشان ہونا بھی اِیمان کا تَقاضا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رِضا جُوئی کی خاطِر مُعاشَرَتی بُرائیوں کے اِزالے (یعنی خاتِمے) کے لیے کوشاں نہیں رہتے اور عَدَمِ طاقت (یعنی قُوّت نہ ہونے) کی صُورت میں اس پر پریشان بھی نہیں ہوتے، ان کا تقویٰ کس کام کا! لِہٰذا اپنی اِصلاح اور عبادتِ خُداوندی میں مَشْغُولیّت کے ساتھ ساتھ مُلک و مِلّت اور مُسلمانانِ عالَم کی زَبوں حالی کے خاتِمے اور مُعاشَرے کو غیر شَرعی حَرکات و سَکَنات سے پاک کرنے کے لیے کوشاں رہنا ہم سب کی ذِمّے داری ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ٦ ص ٥١٦)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو خُود نیکیوں کے حَریص ہوتے ہیں، پابندیٔ وَقت کے ساتھ باجماعت نَمازیں بھی پڑھتے ہیں، مگر داڑھی مُنڈے، ماڈَرن دوستوں کی صُحبتوں سے کَنارہ کَشی کرنے کے بجائے مَحْض حَظِّ نفس کی خاطِر (یعنی مزے لینے کیلئے) اُن کی بیٹھکوں کی رونق بنتے، اُن کی غیر مُحتاط اور گناہوں بھری باتوں میں اگرچِہ چُپ رہتے، مگر دل ہی دل میں لُطف اَندوز ہوتے ہیں کہ ظاہِر ہے نَفْس کو مَزا نہ آتا ہوتا تو ایسوں کے ساتھ کیوں دوستیاں نِبھاتے! اب جو روایت پیش کی جارہی ہے، وہ ایسے لوگوں کیلئے تازِیانۂ عِبرت (یعنی نصیحت و عِبرت کا چابُک) ہے چُنانچِہ منقول ہے: اللہ تعالٰی نے حضرتِ سیِّدُنا یُوشَع بن نُون عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وَحْی بھیجی کہ آپ کی قوم کے ایک لاکھ آدمی عذاب سے ہَلاک کئے جائیں گے، جن میں چالیس ہزار نیک ہیں اور ساٹھ ہزار بد۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: یارَبّ عَزَّوَجَلَّ! بدکرداروں کی ہلاکت کی وجہ تو ظاہِر ہے لیکن نیک لوگوں کو کیوں ہلاک کیا جارہا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”یہ نیک لوگ بھی ان بدکرداروں کے ساتھ کھاتے اور پیتے ہیں، میری نافرمانیاں اور گُناہ دیکھ کر کبھی ان کے چِہروں پر ناگواری کا اَثر تک نہیں آتا۔“ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۷ ص ۵۳ رقم ۹۴۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے ضَمیر سے سُوال کیجئے کہ کسی کو گُناہ کرتا دیکھ کر ہاتھ یا زبان سے روکنے میں خُود کو لاچار پانے کی صُورت میں آیا ہم نے دل میں بُرا جانا؟ صَد کروڑ افسوس! بچّوں کی امّی کھانا پکانے میں تاخیر کردے، کھانے میں نمک تیز ہو جائے، بیٹا اسکول کی چُھٹّی کرلے تو ضَرور ناگوار گُزرے، لیکن گھر والوں کی روزانہ پانچوں نَمازیں قضا ہو رہی ہوں تو ماتھے پر بَل تک نہ آئے، انہیں سمجھانے کی کوشِش تک نہ کی جائے، آپ ہی کہیے! کیا ہماری یہ رَوِش دُرُست ہے؟ مَثَلًا محکوم اَوْلاد کی بُرائی دیکھ کر حاکم (یعنی والِد) ہاتھ سے بدلے، عالِم زَبان سے بدلے، جس کو یہ دونوں قُدرتیں حاصِل نہیں، وہ کم سے کم دل میں تو بُرا جانے، مگر اب ایسا ذِہن کس کا رہا ہے! ذرا سوچئے! مَثَلًا میوزِک بج

www.dawateislami.net

رہا ہے، بے شک روکنے پر قُدرت نہیں، مگر کیا یہ ہمارے دل میں کھٹک رہا ہے؟ کیا ہم اِسے بُرا محسوس کر رہے ہیں؟ جی نہیں، اِس لئے کہ خود اپنے موبائل میں بھی تو مَعَاذَاللہ ''میوزیکل ٹیون'' موجود ہے! دو اَفراد گلی میں گالَم گلوچ کر رہے ہیں، بُرا لگا؟ جی نہیں، کیوں؟ اِس لئے کہ کبھی کبھی اپنے مُنہ سے بھی مَعَاذَ اللہ گالی نکل ہی جاتی ہے۔ فُلاں نے جُھوٹ بولا، آپ کو ناگوار گُزرا؟ جی ہاں، کیوں؟ اس لئے کہ میرا ذاتی نُقصان ہوا، باقی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کیلئے بُرا کہاں سے لگے گا کہ خُود اپنی زبان سے بھی مَعَاذَ اللہ جُھوٹ نکل ہی جاتا ہے۔ یہ مثالیں صِرف چوٹ کرنے کیلئے ہیں، ورنہ بَہُت ساروں کی حالت یہ ہے کہ اپنے فون میں میوزیکل ٹیون نہیں۔ گالی اور جُھوٹ کی عادت نہیں، پھر بھی '' دل میں بُرا جاننے'' کا ذِہن نہیں۔ اگر رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے حقیقی معنوں میں بُرائی کو دل میں بُرا جاننے کی سوچ بن جائے، کُڑھنے کی عادت پڑ جائے، تب تو مُعاشَرے میں اِصلاح کا دَور دَورہ ہو جائے، کیوں کہ جب ہم بُرائیوں کو دل سے بُرا سمجھنے میں خُود پکّے ہو جائیں گے، تو دوسروں کو سمجھانا بھی شُروع کر دیں گے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۴۶۶) لہٰذا ہمیں خُود بھی نیک اعمال کرنے، گُناہوں سے بچنے، دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے بچنے کا ذِہن دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مجھے تم ایسی دو، ہمّت آقا	دوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنادو مجھ کو بھی نیک خَصلت	نبیِّ رَحمت شفیعِ اُمّت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینے کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں کہ نشے کی حالت میں بدمست نوجوان کو جب خوفِ خدا دلایا گیا تو وہ گناہوں پر نادم ہو کر تائب ہوا اور راہِ جنت پر چلنے لگا، اس اُمت کا طرّہ امتیاز نیکی کی دعوت دینا ہے، نیکی کی دعوت دینا دینِ اسلام میں ایک اہم

www.dawateislami.net

عبادت ہے، نیکی کی دعوت دینے والا خود کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے اور دوسروں کو بھی، نیکی کی دعوت دینے والا نیکی پر عمل کرنے والے کی طرح ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے فلاح و کامرانی کی خوشخبری ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کی بولی بارگاہِ خداوندی میں انتہائی پسندیدہ ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کو ہر ایک کلمے کے بدلے میں 1 سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کا ثواب بڑھتا چلا جاتا ہے، نیکی کی دعوت دینا لذّت والی عبادت ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کے لئے جنت کی بشارت ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کے لئے جنت سجائی جاتی ہے، نیکی کی دعوت دینے والے کو دنیا میں، قبر میں اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہو گا، نیکی کی دعوت دینے والے کو بروزِ قیامت اللہُ ربُّ العزّت کے عرش کا سایہ نصیب ہو گا، نیکی کی دعوت دینا صلحاء، اولیاء، صحابہ بلکہ انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا طریقہ ہے۔

نیکی کی دعوت کی ضرورت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! فی زَمانہ نیکی کی دعوت دینے کی بہت زِیادہ ضَرورت ہے، ہمارے مُعاشرے میں دن بدن گُناہوں میں اِضافہ ہوتا جارہا ہے، لہٰذا ہمیں اپنی اِصلاح کی کوشش کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ہماری نیکی کی دعوت سے کوئی راہِ راست پر نہ آئے تو دل چھوٹا نہ کیجئے اور کوشش جاری رکھئے۔ ہمارا کام صرف نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا ہے، کسی کو نیکیاں کرنے کی توفیق دینا اور بُرائیوں سے بچانا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کام ہے۔ شُروع میں کافی مُشکلات و مَصائِب بھی پیش آسکتی ہیں، لیکن یہ آنے والی مُشکلات پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پیش آنے والی تکلیفوں کا کروڑواں حصّہ بھی نہ ہوں گی۔ اس لیے مُشکلات کے وَقْت بُزرگانِ دین، اولیائے کاملین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن اور انبیاء و مُرسلین عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تکالیف کو یاد کیجئے اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے رہیے! اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

نیکی کی دعوت کے مزید فضائل پڑھ کر اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کا

www.dawateislami.net

جذبہ پیدا کرنے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "نیکی کی دعوت" کا مُطالعہ کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حد مُفید ثابت ہو گا، کتاب "نیکی کی دعوت" فیضانِ سُنّت جلد دُوم کا ایک باب ہے، اس کتاب میں نیکی کی دعوت کی ضرورت، نیکی کی دعوت کی فضیلت اور نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں، ضِمناً بھی بہت سے خوش رنگ و خوشنما دلکش و دلرُبا مدنی پھول جابجا خوشبوئیں بکھیر رہے ہیں۔ مثلاً: اس کتاب میں خوفِ خدا سے رونے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں، ریاکاری کی 80 مثالیں بیان کی گئی ہیں، ریاکاری کے 10 علاج بھی اس کتاب میں درج ہیں، نیّت کی اہمیت پر مبنی فرامینِ مصطفی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور دلچسپ حکایات بھی بیان کی گئی ہیں، مدنی قافلے میں سفر کی 44 نیتیں، غسل کا طریقہ، صِلہء رحمی کے 7 مدنی پھول، قسم اور اس کے کفّارے کا بیان، دنیا کے بارے میں خصوصی معلومات پر مبنی مدنی پھول، گناہوں کے 6 علاج، حسابِ نعمت کے بارے میں لرزہ خیز 9 فرامینِ مصطفی، مال و دولت کے متعلق اچھی اچھی نیّتیں، علمِ غیب اور لوحِ محفوظ کے بارے میں مدنی پھول، وضو کا طریقہ، عیب ڈھونڈنے کی 59 مثالیں، نرمی کی اہمیت، ماں کے گستاخ کو زمین زندہ نگل گئی، شفاعت کی 8 قسمیں، مبلغین جمعہ کو بیان کیا کریں، داڑھی مُنڈے کی 30 شامتیں، جہنم کا تعارف، بچے کو سب سے پہلے دین سکھائیں، قبر کی دل ہِلا دینے والی نیکی کی دعوت، درسِ فیضانِ سُنّت کے 22 مدنی پھول وغیرہ، اس عظیم الشان کتاب میں بیان کئے گئے ہیں اور ہاں عرض کروں کہ اس کتاب میں جابجا نیکی کی دعوت کی مدنی بہاریں بھی موجود ہیں، اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً طلب کیا جاسکتا ہے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا (Read) بھی کیا جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Down Load) بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں حصّہ لیجئے:

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کا جذبہ پانا چاہتے ہیں اور اس بارے میں مُفید رَہنُمائی کے ساتھ اپنی تربیت بھی کرنا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام "علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" بھی ہے۔ نیکی کی دعوت دینا تو ایسا اَہم فریضہ ہے کہ تمام ہی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور خود سیّدُ الْانبیاء، محبوبِ خدا عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی اسی مقصد کیلئے دُنیا میں بھیجا گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مختلف مُشکلات و تکالیف برداشت کرنے کے بعد بھی اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کے اِس عظیم فریضے کو بَحُسن وخوبی سَر اَنجام دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں بھی اِسی عظیم مقصد کو پورا کرنے کیلئے ہر ہفتے "علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" میں شرکت کرنے کی ترغیب دلاتا ہے، ہم بھی وَقت نکال کر اِس عظیم مدنی کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ اس کے علاوہ ہر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت کے ساتھ ساتھ ہر ہفتے کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مُذاکرے میں شِرکت کو بھی اپنا معمول بنالیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں ڈھیر برکتیں نصیب ہونے کے ساتھ ساتھ نیکی کی دعوت دینے کی کئی مُفید معلومات بھی حاصل ہوں گی۔ آیئے! ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

والدین کا فرمانبردار بن گیا

بستی سمُندری ہیر والا (ضِلَع ڈیرہ غازی خان، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 20 سال) کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں غالباً 2009ء میں مڈل کا امتحان دینے کے بعد چھٹّیاں گزارنے

www.dawateislami.net

گھر آیا ہوا تھا۔ ایک روز سبزی خریدنے نکلا تو راستے میں چند سبز سبز عمامہ شریف کا تاج پہنے عاشقانِ رسول سے آمنا سامنا ہو گیا، انہوں نے پُرتپاک انداز میں ملاقات فرمائی اور اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے کچھ ایسے دلربا انداز میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی کہ ہاں کہتے ہی بنی۔ جب طے شدہ وقت پر سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لئے میں اسلامی بھائیوں کے پاس پہنچا، تو اُنہوں نے بڑی شفقت فرمائی اور نہایت ادب واحترام سے مجھے گاڑی میں بٹھایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ مدینہ جام پور (ضلع راجن پور) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں اپنی زندگی کی پہلی حاضِری سے مُشرَّف ہوا۔ وہاں کی پُرسوز نعت شریف، سنّتوں بھرے بیان، ذِکرُاللہ اور رِقّت انگیز دُعا نے میری زندگی میں مدنی اِنقلاب برپا کر دیا، بالخصوص دُعا کے دَوران خوفِ خدا کے باعث میری آنکھوں سے آنسوؤں کے دھارے بہہ نکلے، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع سے واپسی کے بعد سے نمازوں کی پابندی شُروع کر دی، کچھ ہی عرصے بعد داڑھی شریف رکھ لی اور سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا، میں جو کہ انتہائی بدزبان اور بے ادب انسان تھا، ماں باپ کے سامنے چیختا چِلّاتا اور ان کی توہین کیا کرتا تھا، اب والِدَین کا مُطیع وفرمانبردار بن چکا تھا اور ان کے ہاتھ پاؤں چومنے لگا تھا۔ میری اس مُثبت تبدیلی پر نہ صِرف گھر والے بلکہ سارا ہی خاندان حیران تھا۔ مَدَنی ماحول سے وابَستگی سے پہلے مجھے ایک بیماری تھی، جس کے باعث کافی پریشانی رہتی تھی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اِس مَرَض سے شفاعطا فرما دی، میرا حُسنِ ظن ہے کہ یہ سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی بَرَکت تھی۔ یہ مَدَنی بہار دیکھ کر میری والِدہ نے مجھے حکم دیا کہ تمہارے چھوٹے بھائی کو گُردوں کی تکلیف ہے، تم دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے "63 روزہ مَدَنی تربیتی کورس" میں شامل ہو کر اپنے بھائی کی شِفا کے لئے دعا کرو۔ میں حکم کی تعمیل میں مَدَنی تربیّتی کورس کے لئے تقریباً 2010ء میں فیضانِ مدینہ ساہیوال جا پہنچا اور وہاں نہ صرف بھائی کے لئے خود دعائیں مانگتا بلکہ دیگر عاشقانِ رسول کو بھی دعا کے لئے کہا کرتا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ابھی مجھے مدنی تربیتی کورس میں دو ہی ہفتے ہوئے تھے کہ میرے بھائی کی طبیعت بحال ہونے لگی، حالانکہ اس کے لئے ڈاکٹر آپریشن کا کہہ چکے تھے۔ جب دوبارہ چیک اپ ہوا تو ڈاکٹرز حیران رہ گئے اور کہنے لگے کہ اب آپریشن کی ضَرورت نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا بھائی اب رُوبہ صحّت ہو چکا ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۴۳۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشکاۃُ المَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تِری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے "اِثمد" کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی پھول سنتے ہیں:

❀ سُنَنِ ابنِ ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثمد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔" (سُنَن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۳۴۹۷)

❀ پتھّر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۹)

❀ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سُنّت ہے۔ (مرأۃ المناجیح، ج ۶، ص ۱۸۰)

www.dawateislami.net

❀ سُرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے:(۱) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں (۲) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو،(۳)تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔(شُعَبُ الْاِیمان،ج۵ص۲۱۸۔۲۱۹دار الکتب العلمیة بیروت)اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔(101 مدنی پھول،ص۲۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

www.dawateislami.net